شب قدر اور دیگر مبارک راتوں کیلئے

اوراد و وظائف

مفتی سید محمد [illegible] مدظلہ العالی

اسلامی کتب خانہ اقبال روڈ سیالکوٹ
اسلامی جمہوریہ پاکستان

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین

یہ اوراد و وظائف محترم مفتی محمد شمس الضحیٰ مدظلہ نے احباب و رفقاء کے اس سوال پر کہ ہم رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں اور دوسری فضیلت والی راتوں میں کیا پڑھیں کہ زیادہ سے زیادہ اجر و ثواب کے مستحق ہوں، اور ان راتوں کیلئے کوئی مخصوص دعا اگر احادیث میں ہو تو وہ بھی ہمیں بتائیں۔

اس سوال کے جواب میں یہ اوراد و وظائف مرتب فرما دیئے ان میں وہ قرآنی سورتیں، آیات اور وہ دعا و اذکار ہیں جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود روزانہ یا اکثر پڑھا کرتے تھے یا ان کے پڑھنے کی ترغیب و ہدایت فرماتے۔ ان میں اس کے علاوہ وہ دعائیں بھی شامل ہیں جو صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور ہمارے بزرگ پڑھتے پڑھاتے تھے اور ساتھ ہی انہوں نے یہ ہدائت و نصیحت بھی فرما دی کہ ان اوراد و وظائف کا پڑھنا ضروری نہیں، کوئی شخص اس کے علاوہ کچھ اور پڑھنا چاہے تو ایسا کر سکتا ہے۔

جو چیز ضروری ہے اور جو عبادت کی روح ہے وہ ہے دل کی حضوری کے ساتھ صرف اور صرف اللہ کے لیے عبادت۔ ایسی عبادت کا اجر و ثواب بہت زیادہ ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ غافل دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔

محمد اشرف مجددی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اوراد و وظائف

شب قدر اور سال بھر کی دیگر مبارک راتوں کیلئے

مندرجہ ذیل سورتیں اور آیات ایک ایک بار پڑھیں

نمبر شمار	نام سورۃ	سورۃ نمبر	پارہ نمبر	تفصیل				
۱	سورۃ الفاتحہ	۱	۱	بسم اللہ سے آمین تک (کر ساتھ)				
۲	سورۃ البقرہ	۲	۱ تا ۳	پہلی ۵ آیات ھم المفلحون تک، آیت الکرسی اور بعد کی دو آیتیں اور آخری تین آیات				
۳	سورۃ آل عمران	۳	۳،۴	آخری دس آیات ان فی خلق السموات تا آخر سورۃ				
۴	سورۃ الکہف	۱۸	۱۵،۱۶	پہلی دس آیات اور آخری مکمل رکوع				
۵	سورۃ الحشر	۵۹	۲۸	آخری ۳ آیات	۸	سورۃ الدخان	۴۴	۲۵	پوری سورۃ
۶	سورۃ الم السجدہ	۳۲	۲۱	پوری سورۃ	۹	سورۃ الواقعہ	۵۶	۲۷	پوری سورۃ
۷	سورۃ یٰسین	۳۶	۲۲،۲۳	پوری سورۃ	۱۰	سورۃ الملک	۶۷	۲۹	پوری سورۃ

مندرجہ ذیل سورتیں تین تین بار پڑھیں

نمبر شمار	نام سورۃ	سورۃ نمبر	پارہ نمبر	تفصیل	نمبر شمار	نام سورۃ	سورۃ نمبر	پارہ نمبر	تفصیل
۱۱	سورۃ اذا زلزلت	۹۹	۳۰	پوری سورۃ	۱۴	سورۃ اخلاص	۱۱۲	۳۰	پوری سورۃ
۱۲	سورۃ الکافرون	۱۰۹	۳۰	پوری سورۃ	۱۵	سورۃ الفلق	۱۱۳	۳۰	پوری سورۃ
۱۳	سورۃ النصر	۱۱۰	۳۰	پوری سورۃ	۱۶	سورۃ الناس	۱۱۴	۳۰	پوری سورۃ

Marfat.com

روزانہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (گیارہ بار)

اے اللہ! اپنی خاص نوازش اور رحمت فرما حضرت محمدؐ پر اور حضرت محمدؐ کے گھر والوں پر جیسے کہ تُو نے نوازش و رحمت فرمائی حضرت ابراہیم پر اور حضرت ابراہیم کے گھر والوں پر بیشک تو حمد و ستائش کا سزاوار اور عظمت والا ہے۔ اے اللہ خاص برکتیں نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور حضرت محمدؐ کے گھر والوں پر جیسے کہ تُو نے برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم پر اور حضرت ابراہیم کے گھر والوں پر۔ بے شک تو حمد و ستائش کا سزاوار اور عظمت و بزرگی والا ہے۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (سات بار)

اے اللہ ہم تجھ سے وہ سب بھلائیاں مانگتے ہیں جو تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے مانگی ہیں اور ہم اُس چیز سے تیری پناہ مانگتے ہیں جس سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے پناہ مانگی ہے اور تو ہی مددگار ہے اور تُو کفایت کرنے والا ہے۔ نہیں ہے کوئی طاقت اور قوت مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے۔

Marfat.com

(۳) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ (سو بار)

مَیں اللہ سے مغفرت کا طلب گار ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ (ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا اور قائم رکھنے والا ہے ہمیں اسی کے حضور (سامنے) توبہ کرتا ہوں۔

(۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُكَ وَخَطَّ بِہٖ قَلَمُكَ وَاَحْصَاہُ كِتَابُكَ

اے اللہ اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے رسول ہیں جو نبی اُمّی ہیں اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر اور سب پر بہت زیادہ سلام ہو اپنے علم کے احاطہ کے برابر اور جو تیرے قلم نے لکھا اور تیری کتاب نے شمار کیا۔ ان سب کی تعداد کے برابر

(۵) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَكْبَرُ (سو بار)

مَیں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

(۶) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (سو بار)

بزرگ و برتر اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی میں نیکی کرنے کی طاقت ہے نہ برائی سے بچنے کی قوت۔

(۷) سُبْحَانَ اللّٰہِ (۳۳ بار)

اللہ تعالےٰ پاک ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (۳۳ بار)

تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

اَللّٰہُ اَكْبَرُ (۳۴ بار)

اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔

Marfat.com

سید الاستغفار

سیدالاستغفار

(۸) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ (تین بار)

(بخاری ونسائی)

اے اللہ! تو ہی میرا پروردگار ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہی مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے وعدہ اور عہد پر قائم ہوں جتنا مجھ سے ہو سکے میں پناہ مانگتا ہوں ان تمام کاموں کے شر سے جو میں نے کیئے اور میرے اوپر جو تیری نعمتیں ہیں میں ان کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں پس تو میرے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی اور گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔

شب قدر کی خاص دعاء

(۹) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ط

(سو بار اور طاق راتوں میں کثرت سے پڑھیں)

اے اللہ بے شک تو معاف فرمانے والا ہے، معاف کرنے کو پسند کرتا ہے۔ لہٰذا تو مجھے معاف کر دے۔

(۱۰) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ

(تین بار)

اے اللہ تو پاک ہے اور میں تیری حمد بیان کرتا ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

Marfat.com

(۱) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ (سو بار) (مسلم ترمذی نسائی)

میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور اسکی حمد بیان کرتا ہوں۔

(۲) رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا ط (تین بار)

ہم اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہیں۔

صَلٰوةِ تُنْجِيْنَا

صلوٰۃ تنجینا

(۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (گیارہ بار)

اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سردار حضرۃ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر ایسی رحمت وبرکت نازل فرما جس سے ہمارے تمام ڈر وخوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں (دور) ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک وصاف ہو جائیں اور جس کے ذریعے سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن اور جس کے ذریعے ہم زندگی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی اچھائیوں سے بدرجہ غایت فائدہ حاصل کر سکیں۔ بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

پوری کی

(۱۴) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (سو مرتبہ) آخری بار پورا کلمہ پڑھیں۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۱۵) یَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ (دس مرتبہ)

اے میرے رب تمام تعریف تیرے لئے ہی ہے جیسا تیری ذات کے بڑے مرتبے کے اور تیری عظیم سلطنت کے لائق ہے

(۱۶) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ (دس مرتبہ)

تمام پاکی اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اس کی مخلوق کی تعداد اس کی ذات کی رضا اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی روشنائی کے وزن کے برابر

(۱۷) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (تین مرتبہ)

شروع اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز بھی نقصان نہیں پہنچاتی نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سنتا اور جانتا ہے۔

(۱۸) اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ (تین مرتبہ)

میں اللہ کے تمام کامل کلمات کی پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔

(۱۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ (تین مرتبہ)

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں برص سے، پاگل پن سے اور جذام سے (کوڑھ) اور تمام بیماریوں سے۔

(۲۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (تین مرتبہ)

اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں (خطاؤں) کی معافی اور عافیت کی درخواست کرتا ہوں۔

(۲۱) اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔ (تین مرتبہ)

اے اللہ تو میری مدد کر تیرا ذکر کرنے پر اور تیرا شکر ادا کرنے پر اور تیری عبادت کی خوبی پر۔

(۲۲) اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ (سات بار)

اے اللہ تو مجھے جہنم سے بچائیو۔

(۲۳) اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ وَاَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ۔ (تین مرتبہ)

اے اللہ تو میرے دل میں ڈال دے میری بھلائی اور مجھے پناہ دے میرے نفس کے شر سے۔

Marfat.com

(٢٤) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

(سو بار)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے ملک (بادشاہی ہے) اور اسی کے لیے سب تعریف ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(٢٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْاَنْوَرِ وَالْجَبِيْنِ الْاَزْهَرِ وَارْضَ اللّٰهُمَّ عَنْ سَادَاتِنَا اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ وَّعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَعَنِ التَّابِعِيْنَ وَتَابِعِيْهِمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اٰمِيْن

اے اللہ رحمت وسلامتی نازل فرما اپنے بندے اور اپنے رسول روشن کھلی ہوئی پیشانی والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اے اللہ تو راضی ہو، ہمارے سردار ابو بکر و عمر و عثمان و علی اور تمام صحابہ اور تمام اہل بیت کرام سے اور تمام تابعین سے اور قیامت تک خیر میں ان کی پیروی کرنے والوں سے۔ پاک ہے تیرا رب عزت (وجلال) کا مالک ان تمام (نازیبا صفات) سے جس سے وہ اسے متصف کرتے ہیں اور سلام ہو (اللہ کے) پیغمبروں پر اور تعریف اللہ رب العالمین کے لیے ہی ہے۔

Marfat.com

صلوٰۃ التسبیح

چار رکعت نفل کی نیت کرے اور سُبحَانَکَ اللّٰھُمَّ پڑھ کر پندرہ ۱۵ بار سُبحَانَ اللّٰہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَر پڑھے پھر اَعُوذُ بِاللّٰہ، بِسمِ اللّٰہِ، اَلحَمدُ لِلّٰہ اور سُورۃ پڑھ کر دس بار پھر اس تسبیح کو پڑھیں، پھر رکوع میں دس ۱۰ بار، پھر رکوع سے اٹھ کر دس ۱۰ بار قومہ میں پھر سجدہ میں دس ۱۰ بار، پھر سجدہ سے اٹھ کر جلسہ میں دس ۱۰ بار۔ پھر دوسرے سجدہ میں دس ۱۰ بار، ان چاروں رکعتوں میں پچھتر ۷۵، پچھتر بار پڑھیں۔ کل تین سو ۳۰۰ مرتبہ تسبیح کا شمار ہوگا۔ مسئلہ، اگر سجدہ سہو کریں تو اس میں نہ پڑھیں۔ سجدہ اور رکوع کی تسبیح پڑھ کر یہ تسبیح پڑھیں۔

ان اوراد و وظائف کو مغرب کے بعد سے طلوع صبح صادق تک پڑھ سکتے ہیں کیونکہ رات سورج غروب ہوتے ہی شروع ہو جاتی ہے اور سحری کا وقت ختم ہونے تک رہتی ہے۔

Marfat.com

لوگوں کے اصرار پر ان کی سہولت کیلئے اس اوراد و وظائف میں درج چھوٹی سورتوں اور قرآنی آیات کو ترجمہ کے ساتھ مرتب کر دیا گیا ہے تاکہ فضیلت و مبارک والی راتوں میں سمجھ کر آسانی کیساتھ پڑھ سکیں اور درج ذیل حدیث کی روشنی میں کسی کو بھی ان آیات قرآنی کو پڑھنے کی ضرورت پڑے تو آسانی سے پڑھ لے۔

صحاح ستہ کی ایک کتاب ابن ماجہ میں ابواب طب کی سب سے آخری حدیث ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں ایک دیہاتی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا، یا رسول اللہ میرا بھائی بیمار ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا شکایت ہے اس نے عرض کیا جن، آسیب وغیرہ کا اثر ہو گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جاؤ اور اس کو میرے پاس لاؤ تو وہ دیہاتی گیا اور اسکو لایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سامنے بٹھایا اور اس پر قرآنی آیات پڑھ کر دم کر دیا وہ اس طرح کھڑا ہو گیا گویا بیمار ہی نہ تھا۔ (مزید تفصیل ابن ماجہ اور حصن حصین میں دیکھیں)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے لیکر آج تک لوگ جن، آسیب وغیرہ اور جادو اور سحر کے اثر سے بچنے کیلئے ان قرآنی آیات کو پڑھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کو شفا دیتا ہے اور ان آیات کو بزرگ ایسے مریضوں کو پڑھنے کا مشورہ دیتے ہیں جن کی بیماری ڈاکٹر، حکیم کی سمجھ میں نہ آ رہی ہو یا جو برسوں سے بیمار ہوں اللہ تعالیٰ ان کے لئے بھی آسانی فرما دیتا ہے۔ بزرگ ان مقاصد کے لئے ان آیات کو صبح و شام ایک مرتبہ پڑھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

جو حضرات جن، آسیب، جادو اور سحر کی حقیقت اور اسلام میں اس کی حیثیت کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں وہ، مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کی تفہیم القرآن میں، پیر کرم علی شاہ ازہری مدظلہ العالی کی ضیاء القرآن میں اور مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ کی معارف القرآن اور دوسری تفاسیر میں سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کی تفسیر مطالعہ فرمائیں۔

اگلے صفحات پر سورۃ فاتحہ سے لیکر سورۃ الناس تک جو قرآنی آیات یا سورتیں ہیں وہ تینتیس ۳۳ آیات کے نام سے مشہور ہیں اور وہی متذکرہ بالا مقاصد کیلئے بھی پڑھی، پڑھائی جاتی ہیں۔

Marfat.com

قرآنی آیات صرف ترجمہ والے قرآن سے فوٹو کرائی جائیں

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ

سورۂ فاتحہ

مکی - ایک رکوع - ۷ آیتیں - ۲۵ لفظ - ۱۲۳ حرف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ نہایت رحم کرنے والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ① الرَّحْمٰنِ

ساری تعریف اللہ کے لئے ہے (وہ) سارے جہان کا مربّی (وہ) رحمٰن

الرَّحِيْمِ ② مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ③ اِيَّاكَ نَعْبُدُ

(وہ) رحیم (وہ) مالک روزِ جزا کا ہم بس تیری ہی عبادت

وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ④ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

کرتے ہیں اور بس تجھی سے مدد چاہتے ہیں ہم کو چلا سیدھا (سیدھے)

الْمُسْتَقِيْمَ ⑤ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

راستہ (راستے پر) اُن لوگوں کا راستہ جن پر تُو نے انعام کیا ہے

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ⑦

نہ اُن لوگوں کا (راستہ) جو زیرِ غضب آچکے ہیں اور نہ بھٹکے ہوؤں کا

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ نہایت رحم کرنے والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے ؎۱

الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ

الف لام میم ؎۲ کتاب ؎۳ (کہ) کوئی شبہ اس میں نہیں ؎۴

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

ہدایت ہے (اللہ سے) ڈر رکھنے والوں کے لئے ؎۵ جو غیب پر ایمان رکھتے

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

ہیں ؎۶ اور نماز کی پابندی کرتے ہیں ؎۸ اور جو کچھ ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے

يُنْفِقُوْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

خرچ کرتے رہتے ہیں ؎۱۰ اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اُس پر جو آپ پر اتارا گیا ہے ؎۱۱

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ

اور (اس پر) جو آپ سے قبل اتارا گیا ہے ؎۱۲ اور آخرت پر بھی

هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ

(وہ) پورا یقین رکھتے ہیں ؎۱۳ یہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر

رَّبِّهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵

ہیں ؎۱۴ اور یہی (پورے) بامراد ہیں ؎۱۵

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اور تمہارا خدا ایک خدا ہے۔ بجز اُس کے کوئی خدا نہیں، بے انتہا رحم و کرم کرنے والا۔

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝۱۶۳ ۝۲۵۵ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

بار بار رحم کرنے والا ہے اللہ (وہ ہے کہ) کوئی معبود اس کے سوا

هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

نہیں ؎۹۷۸ وہ زندہ ہے سب کا سنبھالنے والا ہے ؎۹۷۹ اُسے نہ اونگھ آسکتی ہے نہ نیند ؎۹۸۰

Marfat.com

نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ

اُسی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے ۹۸۱ کون ایسا ہے

ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا

جو اس کے سامنے بغیر اس کی اجازت کے سفارش کر سکے ۹۸۲ وہ جانتا ہے جو کچھ

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ

مخلوقات کے سامنے ہے اور جو کچھ انکے پیچھے ہے اس سب کو ۹۸۳ اور وہ اسکے معلومات میں سے کسی چیز

مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِـيُّهُ السَّمٰوٰتِ

کو بھی گھیر نہیں سکتے ۹۸۴ سوا اس کے کہ جتنا وہ خود چاہے ۹۸۵ اس کی کرسی نے سما رکھا ہے ۹۸۶ آسمانوں اور

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـــوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ

زمین کو اور اس پر ان کی نگرانی ذرا بھی گراں نہیں ۹۸۷ اور وہ عالیشان ہے

الْعَظِيْمُ ۲۵۵ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ڐ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ

عظیم الشان ہے ۹۸۸ دین میں کوئی زبردستی نہیں ۹۸۹ ہدایت تو گمراہی سے صاف صاف

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ

کھل چکی ہے ۹۹۰ تو جو کوئی طاغوت سے کفر کرے اور اللہ پر ایمان لائے

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۤ لَا انْفِصَامَ

اُس نے ایک بڑا مضبوط حلقہ تھام لیا ۹۹۱ جس کے لئے کوئی شکستگی

لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۲۵۶ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ

نہیں ۹۹۲ لووہ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے ۹۹۳ اللہ اُن لوگوں کا ساتھی ہے جو ایمان

اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڛ وَالَّذِيْنَ

لائے ۹۹۴ اور انہیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکال کر لاتا ہے ۹۹۵ اور جن لوگوں نے

كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗــــُٔــهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ

کفر اختیار کیا اُن کے ساتھی شیطان ہیں جو انہیں روشنی سے نکال کر تاریکیوں کی

Marfat.com

النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

طرف لے جاتے ہیں ۹۹۶ یہی لوگ اہلِ دوزخ ہیں اس میں ہمیشہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ع ﴿٢٥٧﴾ ﴿٢٨٣﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى

پڑے رہیں گے ۹۹۷ اللہ ہی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ

زمین میں ہے ۱۱۱۰ اور جو کچھ تمہارے نفسوں کے اندر ہے اگر تم اس کو ظاہر کر دو ۱۱۱۱ یا اُسے

يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ

چھپائے رکھو بہرحال اللہ اس کا حساب تم سے لیگا ۱۱۱۲ پھر جسے چاہے گا بخش دیگا اور جسے چاہے گا

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٨٤﴾ اٰمَنَ

عذاب دیگا ۱۱۱۳ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے ۱۱۱۴ پیغمبر ایمان لائے

الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ

اس پر جو اُن پر اُن کے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا ہے ۱۱۱۵ اور مومنین (بھی) یہ

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ

سب ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر اور اسکے پیمبروں پر ۱۱۱۶، ہم اس کے

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫

پیمبروں میں باہم کوئی فرق بھی نہیں کرتے ۱۱۱۷ اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور ہم نے اطاعت کی ۱۱۱۸

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ

ہم تیری مغفرت (طلب کرتے ہیں) اے ہمارے پروردگار ۱۱۱۹ اور تیری ہی طرف واپسی ہے اللہ کسی کو ذمہ دار نہیں بناتا

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا

مگر اس کی بساط کے مطابق ۱۱۲۰ اسے ملے گا وہی جو کچھ اس نے کمایا اور اس پر پڑے گا

اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ

وہی جو کچھ اس نے کمایا ۱۱۲۱ اے ہمارے پروردگار ہم پر گرفت نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں ۱۱۲۲

Marfat.com

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُۥ عَلَى

اے ہمارے پروردگار ہم پر بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ڈالا تھا اُن لوگوں پر جو

الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ

ہم سے پیشتر تھے ۱۱۳۳ اے ہمارے پروردگار ہم سے وہ نہ اُٹھوا جس کی برداشت

لَنَا بِهِۦ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَآ ۚ أَنتَ

ہم سے نہ ہو ۱۱۳۴ اور ہم سے درگزر کر اور ہم کو بخش دے ۱۱۳۵ اور ہم پر رحم کر تو ہی ہمارا

مَوْلَىٰنَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَٰفِرِينَ ﴿٢٨٦﴾

کارساز ہے ۱۱۳۶ سو ہم کو غالب کر کافر لوگوں پر ۱۱۳۷

﴿١٨﴾ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُۥ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَٰٓئِكَةُ

اللہ کی گواہی ہے کہ کوئی معبود نہیں ہے بجز اس کے اور فرشتوں

وَأُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ۚ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ

اور اہلِ علم کی (بھی گواہی یہی ہے) ۳۳ اور وہ عدل سے انتظام رکھنے والا معبود ہے ۳۴ کوئی معبود نہیں ہے بجز اس

الْحَكِيمُ ﴿١٨﴾

زبردست حکمت والے کے ۳۵

﴿٥٤﴾ إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَٰوَٰتِ

بیشک تمہارا پروردگار وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ

پیدا کر دیا چھ دنوں میں پھر قائم ہو گیا عرش پر

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُۥ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

ڈھانپ لیتا ہے رات سے دن کو، وہ جلدی سے اُسے آلیتی ہے اور سورج اور چاند

وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَٰتٍۭ بِأَمْرِهِۦٓ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ

اور ستاروں کو (اسی نے پیدا کیا) سب اس کے حکم کے تابع، یاد رکھو اسی کے لئے خاص ہے آفرینش (بھی)

Marfat.com

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا

اور حکومت (بھی) برکت بھرا ہوا ہے، اللہ سارے جہانوں کا پروردگار، اپنے پروردگار سے دعا کرو، عاجزی کے

وَّخُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا

ساتھ اور چپکے چپکے، بیشک وہ حد سے نکل جانے والوں کو پسند نہیں کرتا ۱۵۴ اور ملک میں اس کی درستی کے

فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۭ

بعد فساد نہ مچاؤ اور اللہ کو پکارتے رہو ڈر کے ساتھ (بھی) اور آرزو کے ساتھ (بھی) بیشک

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

اللہ کی رحمت نیکوکاروں کے بہت نزدیک ہے ۱۵۵

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا

آپ کہیے اللہ (کہہ کر) پکارو یا رحمٰن (کہہ کر) پکارو جس نام سے بھی پکارو

فَلَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا

اس کے اچھے ہی اچھے نام ہیں ۱۵۶ اور آپ نماز میں نہ تو بہت پکار کر پڑھیے اور نہ

تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ

(بالکل) چپکے ہی چپکے پڑھیے اور ان دونوں کے درمیان ایک (متوسط) طریقہ اختیار کیجیے ۱۵۷ اور آپ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ

کہیے کہ ساری حمد اسی اللہ کے لئے ہے جو نہ اولاد رکھتا ہے ۱۵۸ اور نہ حکومت میں اس کا

لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ

کوئی شریک ہے ۱۵۹ اور نہ کوئی اس کا مددگار ہے کمزوری

الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾

کی وجہ سے ۱۶۰ اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیجیے ۱۶۱

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا

ہاں تو کیا تمہارا خیال تھا کہ ہم نے تمہیں یوں ہی بلا مقصد پیدا کر دیا ہے اور تم ہمارے

Marfat.com

لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

پس (لوٹا کر) لائے نہ جاؤ گے؟ سو اللہ (بڑا) عالیشان ہے بادشاہِ حقیقی ہے! اس کے سوا کوئی بھی معبود نہیں

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ

عرشِ بزرگ کا مالک ہے اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی اور خدا کو بھی پکارے

لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا

حالانکہ اسکے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں، سو اس کا حساب اس کے پروردگار کے ہاں ہوگا یقیناً

يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ

کافروں کو فلاح نہیں ہونے کی اور آپ کہیے کہ اے میرے پروردگار میری مغفرت کر دے اور رحم کر اور تو

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ نہایت مہربان، بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ ۙ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾ ۙ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾ ۙ

قسم ہے صف باندھ کھڑے ہونیوالے (فرشتوں) کی، پھر بندش کرنیوالے (فرشتوں) کی، پھر ذکر کی تلاوت کرنیوالے

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ ۭ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

(فرشتوں) کی، کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے، (وہ) پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ انکے درمیان ہے اس کا،

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾ ۭ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ

اور پروردگار مشرقوں کا بیشک ہم نے آراستہ کیا ہے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی آرائش کے

الْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾ ۙ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾ ۚ

ساتھ اور ہر شریر شیطان سے حفاظت کی غرض سے (بھی)

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ

وہ عالمِ بالا کی (باتوں) کی طرف کان بھی نہیں لگا سکتے اور ہر طرف سے مار کر دھکے دے دیئے

Marfat.com

جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿٩﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ

جلتے ہیں اور اُن کے لئے عذاب دائمی ہوگا مگر ہاں جو شیطان (کچھ

الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ

خبر لے ہی بھاگا تو ایک دہکتا ہوا شعلہ اس کے پیچھے لگ لیتا ہے تو آپ ان سے پوچھئے کہ خلقت میں

خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿١١﴾

یہ لوگ زیادہ مضبوط ہیں یا وہ جنہیں ہم نے پیدا کیا ہے، ہم نے ان لوگوں کو چپکتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا ہے۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا

اے گروہ جن وانس اگر تمہیں یہ قدرت ہے کہ

مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ

آسمانوں اور زمین کے حدود سے کہیں باہر نکل جاؤ تو نکل دیکھو (لیکن) بغیر زور کے

اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ

نکل سکتے ہی نہیں ہو سو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ تم دونوں پر

عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ڏ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾

آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائیگا سو تم نہ ہٹا سکو گے

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾

سو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ

اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے

لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَ

تو تُو اس کو دیکھتا کہ اللہ کے خوف سے دب جاتا پھٹ جاتا اور

تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾

ہم ان عجیب (موثر) مضمونوں کو لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں، تاکہ وہ سوچیں

Marfat.com

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ

اللہ وہی تو ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور

الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ

ظاہر کا وہی نہایت مہربان ہے، بار بار رحم کرنے والا ہے ؏ اللہ وہی تو ہے

الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بادشاہ ہے، پاک ہے، سالم ہے

الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ

امن دینے والا ہے، نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کا درست کرنیوالا ہے، بڑا عظمت والا ہے

اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

پاک ہے اللہ لوگوں کے شرک سے ؏ وہی اللہ تو پیدا کرنیوالا ہے ٹھیک ٹھیک بنانیوالا ہے صورت بنانیوالا ہے

لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

اسی کے اچھے اچھے نام ہیں اسی کی تسبیح کرتی ہیں جو چیزیں بھی آسمانوں اور

وَ الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾

زمین میں ہیں اور وہی زبردست ہے حکمت والا ہے ؏

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ نہایت مہربان بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا

آپ کہیے کہ میرے پاس وحی آئی اس بات کی کہ جنات میں سے ایک جماعت نے قرآن سنا، پھر

اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ یَّهْدِیْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا

انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے جو راہ راست بتلاتا ہے سو ہم تو اس پر ایمان

بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ

لے آئے، اور ہم اپنے پروردگار کا شریک کسی کو نہ بنائیں گے اور ہمارے پروردگار کی شان بڑی

Marfat.com

رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ

ہے اُس نے نہ کسی کو بیوی بنایا اور نہ اولاد اور ہم میں جو احمق ہوئے

يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾

ہیں، وہ اللہ کی شان میں حد سے بڑھی ہوئی باتیں کہتے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ نہایت رحم کرنیوالے بار بار رحم کرنیوالے کے نام سے،

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾

آپ کہہ دیجئے، کہ اے کافرو! نہ تو میں تمہارے معبودوں کی پرستش کرتا ہوں،

وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ

اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرتے ہو اور نہ میں آئندہ تمہارے معبودوں کی

مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿۵﴾

پرستش کرنیوالا ہوں اور نہ تم ہی (آئندہ) میرے معبود کی پرستش کرنے والے ہو

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾

تمہیں تمہارا بدلہ ملے گا اور مجھے میرا بدلہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ نہایت مہربان بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ

آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اُسکے کوئی اولاد ہے نہ وہ

يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ نہایت مہربان بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾

آپ کہہ دیجئے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوقات کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور اندھیری رات کے شر سے، جب رات آجائے اور گرہوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں

فِي الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے، جب وہ حسد کرنے لگے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ نہایت مہربان، بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ

آپ کہئے کہ میں انسانوں کے پروردگار کی، انسانوں کے بادشاہ کی، انسانوں کے معبود کی

النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾

پناہ لیتا ہوں پیچھے ہٹ جانے والے وسوسے ڈالنے والے (شیطان) کے شر سے۔

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ

(وہی) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، خواہ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

جنات میں سے ہو، یا انسانوں میں سے

Marfat.com

اوراد و وظائف کیلئے سورۃ آل عمران کا آخری رکوع، سورۃ کہف کی پہلی دس آیات اور آخری رکوع اور سورۃ زلزال درج ذیل ہے۔

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ
بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے ادل بدل

وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِیْنَ
میں اہلِ عقل کے لئے (بڑی) نشانیاں ہیں ۱۹۰ یہ ایسے ہیں کہ جو

یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ
اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر (برابر) یاد کرتے رہتے ہیں اور

وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا
آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے رہتے ہیں، اے ہمارے پروردگار

مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ
تو نے یہ (سب) لا یعنی نہیں پیدا کیا ہے تو پاک ہے سو محفوظ رکھ ہم کو دوزخ کے

النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ
عذاب سے ۱۹۱ اے ہمارے پروردگار تو نے جسے دوزخ میں داخل کر دیا اسے واقعی رسوا ہی

اَخْزَیْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ
کر دیا اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ۱۹۲ اے ہمارے پروردگار

اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا
ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا ایمان کی پکار کرتے ہوئے کہ اپنے پروردگار پر

بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ
ایمان لے آؤ سو ہم ایمان لے آئے اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم سے

Marfat.com

عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا

ہماری خطائیں کو زائل کر دے اور ہمیں نیکوں کے ساتھ موت دے۳۰۵ اے ہمارے پروردگار ہمیں عطا کر

مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

وہ چیز جس کا تو ہم سے اپنے پیغمبروں کی معرفت وعدہ کر چکا ہے اور ہم کو قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۳۰۶

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ

بیشک تو تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۳۰۷ سو ان کی دعا کو ان کے پروردگار نے

رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَاۤ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ

قبول کر لیا۳۰۸ اسلئے کہ میں تم میں کسی عمل کرنے والے کے خواہ مرد ہو

ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ

یا عورت عمل کو ضائع نہیں ہونے دیتا تم آپس میں ایک دوسرے کے جزو ہو۳۰۹ تو جن

هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ

لوگوں نے ترک وطن کیا اور اپنے شہروں سے نکالے گئے اور (اور بھی) تکلیفیں انہیں میری

سَبِيْلِیْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ

راہ میں دی گئیں اور وہ لڑے اور مارے گئے، ان کی خطائیں ضرور ان سے معاف کر دی جائینگی۳۱۰

وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ

اور میں ضرور انہیں ایسے باغوں میں داخل کرونگا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی،

ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾

یہ اللہ کے پاس سے ثواب ملے گا اور اللہ ہی کے پاس بہترین ثواب ہے۳۱۱

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ؕ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ

یہ کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا کہیں تجھے دھوکے میں نہ ڈال دے۳۱۲ یہ چند روزہ

قَلِيْلٌ ۟ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾

مزہ ہے۳۱۳ پھر تو ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ کیسی بری آرامگاہ ہے

Marfat.com

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ

البتہ جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے ہیں ان کے لئے باغ ہونگے، جن کے نیچے نہریں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ

بہ رہی ہونگی، ان میں وہ ہمیشہ (ہمیش) رہیں گے (یہ تو) مہمانی (ہوگی) اللہ کی

عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿١٩٨﴾

طرف سے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیکوں کے حق میں کہیں بہتر ہے ۴۱۳

وَاِنَّ مِنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ

اور اہل کتاب میں کچھ ایسے بھی ضرور ہیں جو اللہ پر اور جو کچھ تم پر

اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ

اتارا گیا ہے، اور جو کچھ ان پر اتارا گیا ہے اس پر ایمان رکھتے ہیں، اللہ سے ڈرنے والے ہیں،

لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَھُمْ

اللہ کی آیتوں کا حقیر قیمت پر سودا نہیں کرتے ۴۱۵ انہیں ان کا اجر ان کے

اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩٩﴾

پروردگار کے پاس ضرور ملے گا بیشک اللہ حساب بہت جلد لے لیتا ہے، ۴۱۶

يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۣ وقف

اے ایمان والو (خود) صبر کرو، اور مقابلہ میں صبر کرتے رہو، اور مقابلہ کے لئے مستعد رہو،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٢٠٠﴾ ع

اور اللہ سے ڈرتے رہو، عجب نہیں جو فلاح پا جاؤ ۴۱۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ نہایت مہربان باربار رحم کرنے والے کے نام سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰي عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ

ساری خوبی اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندہ (خاص) پر کتاب نازل کی اور اس میں (ذرا)

Marfat.com

لَّهُۥ عِوَجَا ۜ ﴿١﴾ قَيِّمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّن لَّدُنْهُ وَ

کجی نہیں رکھی ۔ قائم و مستقیم تاکہ عذاب سخت سے ڈرائے (جو) اللہ کے پاس سے ہوگا اور

يُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّٰلِحَٰتِ أَنَّ لَهُمْ

ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے رہتے ہیں خوشخبری سنادے کہ ان کے لئے (بڑا)

أَجْرًا حَسَنًا ﴿٢﴾ مَّٰكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ﴿٣﴾ وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا

اچھا اجر ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ

اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ﴿٤﴾ مَّا لَهُم بِهِۦ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ

خدا نے ایک بیٹا بنایا ہے اس (دعویٰ) پر کوئی دلیل نہ انکے پاس ہے اور نہ انکے باپ دادوں کے پاس تھی

كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَٰهِهِمْ ۚ إِن يَقُولُونَ إِلَّا

بڑی بھاری بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے یہ لوگ بالکل ہی جھوٹ بکتے

كَذِبًا ﴿٥﴾ فَلَعَلَّكَ بَٰخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَىٰٓ ءَاثَٰرِهِمْ إِن لَّمْ

ہیں سو شاید آپ ان کے (اعراض کرنے کے) پیچھے غم سے اپنی جان دے دیں گے اگر یہ لوگ

يُؤْمِنُوا بِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ﴿٦﴾ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى

اس مضمون قرآنی پر ایمان نہ لائے ہم نے روئے زمین پر جو کچھ

الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾

ہے اسے اس کے لئے باعث رونق بنایا تاکہ ہم لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون زیادہ اچھا کام کرتا ہے

وَإِنَّا لَجَٰعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ﴿٨﴾ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ

اور ہم اس پر کی تمام چیزوں کو ایک صاف میدان کر دیں گے کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ

أَصْحَٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ ءَايَٰتِنَا عَجَبًا ﴿٩﴾ إِذْ

غار والے اور کتبہ والے ہماری نشانیوں میں سے کچھ تعجب کی چیز تھے (یہ) وقت

أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا ءَاتِنَا مِن لَّدُنكَ

قابل ذکر ہے جب ان نوجوانوں نے غار میں جاکر پناہ لی پھر بولے اے ہمارے پروردگار ہمیں اپنے پاس سے

Marfat.com

رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾

رحمت (و فضل) عطا کر اور ہمارے لئے (اس) کام میں درستی کا سامان کر دے

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ

کیا پھر بھی کافروں کا خیال ہے کہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو

مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَاۗءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾

(اپنا) کارساز قرار دے لیں بیشک ہم نے دوزخ کو کافروں کی مہمانی کیلئے تیار کر رکھا ہے۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ اَلَّذِيْنَ

آپ کہہ دیجئے کہ کیا ہم تمہیں ان لوگوں (کا پتہ) بتائیں جو اعمال کے لحاظ سے بالکل ہی گھاٹے میں ہیں؟ یہ وہ لوگ

ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ

ہیں جن کی (ساری) کوشش دنیا ہی کی زندگی میں (صرف و) غارت ہو کر رہی اور وہ یہی سمجھتے رہے کہ وہ کوئی

يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

بڑے اچھے کام کر رہے ہیں یہ تو وہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار کی نشانیوں اور اسکی ملاقات

وَلِقَاۗىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ

کی طرف سے کفر کئے ہوئے ہیں سو ان کے (سارے) کام غارت گئے سو ہم قیامت کے دن ان (کے اعمال) کا

الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا

ذرا بھی وزن نہ قائم رکھیں گے ان کی سزا وہی ہے یعنی دوزخ اس سبب سے کہ انہوں نے کفر کیا تھا

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

اور میری نشانیوں اور میرے پیمبروں کی ہنسی اڑائی تھی بیشک جو لوگ ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾

انہوں نے نیک عمل بھی کئے ان کی مہمانی کے لئے فردوس کے باغ ہونگے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ

ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے (اور) نہ وہ ان سے کہیں اور نکلنا چاہیں گے آپ کہہ دیجئے کہ اگر سمندر سارے

Marfat.com

الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ

کے سارے روشنائی ہو جائیں میرے پروردگار کی باتیں لکھنے کیلئے تو سمندر ختم ہو جائیگا اور میرے پروردگار کی باتیں

كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ

ختم نہ ہوسکیں گی اور اگرچہ ہم ایسا ہی جیسا (اور سمندر) اسکی مدد کیلئے لے آئیں آپ کہہ دیجئے کہ میں تو بس

مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا

تمہارا ہی جیسا بشر ہوں میرے پاس تو بس یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے سو جو کوئی اپنے پروردگار کے

لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾

ملنے کی آرزو رکھتا ہی، تو اسے چاہیے کہ نیک کام کرتا رہے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ نہایت مہربان بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿١﴾ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

جبکہ زمین اپنی جنبش سے خوب ہی ہلا ڈالی جائے، اور زمین اپنے بوجھ باہر

اَثْقَالَهَا ﴿٢﴾ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿٣﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

پھینک نکالے، اور آدمی بول اٹھے کہ اسے (یہ) ہوا کیا؟ اس روز زمین اپنی (سب) خبریں

اَخْبَارَهَا ﴿٤﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ﴿٥﴾ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ

بیان کر گزریگی، یہ اس لئے کہ آپکے پروردگار کا حکم اسے یہی ہوگا اس روز لوگ گروہ گروہ واپس

النَّاسُ اَشْتَاتًا ۵ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ﴿٦﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ

ہو رہے ہوں گے کہ اپنے اعمال کو دیکھیں سو جو کوئی ذرہ بھر بھی

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ﴿٧﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ

نیکی کرے گا، اسے دیکھ لے گا اور جس کسی نے ذرہ بھر بھی بدی کی ہوگی

ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿٨﴾

اسے بھی دیکھ لے گا

Marfat.com

اَدْعِيَهٔ مَاثُورَہ

سو کر اُٹھنے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ؕ

شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں زندہ کیا بعد مار دینے کے اور اُسی کی طرف اُٹھنا ہے۔

بیت الخلا میں جانے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ ؕ

شروع اللہ کے نام کے ساتھ، یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں آپ کی خبیث شیاطین مذکر و مؤنث سے۔

بیت الخلا سے نکلنے کی دُعا

غُفْرَانَكَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ؕ

بخشش چاہتا ہوں میں آپ کی شکر ہے اللہ کا جس نے دُور کر دی مجھ سے گندگی اور صحت دی مجھ کو۔

وضو شروع کرنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم والا ہے۔

وضو کے درمیان پڑھے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ ؕ

یا اللہ بخش دے میرے گناہ اور کشائش دیجئے مجھے میرے گھر میں اور برکت دیجئے میری روزی میں۔

Marfat.com

وضو کے بعد کی دُعا

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ؕ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ ؕ	دل سے اقرار کرتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے، اکیلا ہے وہ، نہیں ہے کوئی شریک اس کا اور اقرار کرتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بندے اس کے ہیں اور رسول اس کے، یا اللہ کر دیجئے مجھے توبہ کرنے والوں میں سے اور کر دیجئے مجھے پاک صاف لوگوں میں سے، پاکی بیان کرتا ہوں میں آپ کی اے اللہ، اور حمد کرتا ہوں آپ کی، دل سے اقرار کرتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے آپ کے، بخشش چاہتا ہوں آپ سے اور توبہ کرتا ہوں آپ کے سامنے۔

گھر سے نکلنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ؕ	خدا کے نام کے ساتھ خدا پر بھروسہ کیا میں نے۔

گھر میں آنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ؕ	یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اندر جانے کی اور بھلائی باہر نکلنے کی خدا تعالیٰ کے نام کے ساتھ اندر جاتے ہیں ہم اور خدا تعالیٰ کے نام کے ساتھ باہر نکلتے ہیں ہم اور اپنے رب پر بھروسہ کیا ہم نے۔

Marfat.com

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ط	یا اللہ کھول دیجئے میرے لئے دروازے اپنی رحمت کے۔

مسجد سے نکلنے کی دُعا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ط	یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے آپ کا فضل۔

جب کھانا شروع کرے

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ ط	خدا کے نام سے اور اللہ کی برکت کے ساتھ۔

دُعا بعد طعام

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط	شکر ہے اللہ کا جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور کیا ہمیں مسلمانوں میں سے۔

جب کوئی لباس پہنے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَ اَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ ط	شکر ہے اللہ کا جس نے مجھے ایسا لباس پہنایا کہ ڈھانکتا ہوں اُس سے اپنا ستر اور زینت کرتا ہوں اس سے اپنی زندگی میں۔

سواری پر بیٹھنے کی دعا۔

بِسْمِ اللّٰهِ ط	بسم اللہ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ط سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۝ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ	شکر ہے اللہ کا۔ پاکی ہے اُس کو جس نے ہمارے قبضہ میں کر دیا اس کو اور نہ تھے ہم اس کو قابو میں کرنے والے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف ضرور لوٹنے والے ہیں۔

Marfat.com

جب کوئی بات مرضی کے موافق پیش آئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ۔ شکر ہے اللہ کا جس کے انعام سے اچھی چیزیں کمال کو پہنچتی ہیں۔

جب کچھ خلافِ طبع پیش آئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ط شکر ہے اللہ کا ہر حال میں۔

جب وسوسہ میں مُبتلا ہو

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان سے

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ ط ایمان لایا میں اللہ پر اور اُس کے رسولوں پر

جس کو نظر لگ جائے اُس پر یہ دُعا پڑھ کر دم کیا جائے

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا ۔ اللہ کے نام سے اے اللہ دُور کر اس کی گرمی اور اس کی سردی اور اس کی تکلیف

سوتے وقت کی دُعا

بِاسْمِكَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِكَ اَرْفَعُہٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلَھَا وَاِنْ اَرْسَلْتَھَا فَاحْفَظْھَا بِمَا تَحْفَظُ بِہٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ط

آپ ہی کے نام کے ساتھ اے رب میرے رکھا میں نے اپنے پہلو کو اور آپ ہی کے سہارے اُٹھاؤں گا اُسے اگر روک لیں آپ میری جان کو تو بخش دینا اُسے اور اگر پھر بھیجیں آپ اُسے تو حفاظت کرنا اس کی اس طرح کہ حفاظت کرتے ہیں آپ اپنے نیک بندوں کی یا اللہ بچانا مجھے اپنے عذاب سے جس دن کہ اٹھائیں آپ اپنے بندوں کو۔

Marfat.com

دعاءِ شب برأت

چودھویں شعبان کا دن گذار کر بعد نماز مغرب سورۃ یٰسٓ تین ۳ بار پڑھے پہلی مرتبہ درازیٔ عمر کی نیت سے دوسری مرتبہ دفع بلا کی نیت سے اور تیسری بار لوگوں سے بے نیازی کی نیت سے پڑھے۔ ہر بار سورۃ یٰسٓ کے بعد نیچے لکھی ہوئی دعا بھی ایک بار پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ. لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ظَهْرُ اللَّاجِيْنَ وَجَارُ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَاَمَانُ الْخَائِفِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ شَقِيًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ. اَللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَحِرْمَانِيْ وَطَرْدِيْ وَاِقْتَارَ رِزْقِيْ وَاَثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ سَعِيْدًا مَرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِّلْخَيْرَاتِ. فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ، يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ. اِلٰهِيْ بِالتَّجَلِّي الْاَعْظَمِ فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ الَّتِيْ يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ وَّ يُبْرَمُ، اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ. وَمَا اَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن مجید پڑھنے پڑھانے کی فضیلت اور اُسکا ثواب

۱. حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سب سے افضل وہ ہے جو قرآن مجید سیکھے اور سکھائے۔ (مشکوٰۃ ۲۱۰۹)

۲. نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے ابوذر اگر صبح کو جاکر ایک آیت کتاب اللہ (قرآن) کی سیکھ لے تو یہ نوافل کی سو رکعت سے افضل ہے اور اگر ایک باب علم دین کا سیکھ لے خواہ اُس پر عمل کیا جا رہا ہو یا عمل نہ کیا جا رہا ہو تو ہزار رکعت نفل پڑھنے سے زیادہ افضل ہے۔

اللہ سے قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ترمذی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا گیا ہے " بندے اللہ سے قرب کسی ذریعے سے اُتنا حاصل نہیں کر سکتے جتنا اس چیز سے جو اُس سے نکلی ہے (یعنی قرآن)"

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکو قرآن میرے ذکر اور مجھ سے سوال کرنے کا موقع نہیں دیتا میں اسکو مانگنے والے سے زیادہ دیتا ہوں۔ اللہ کے کلام (قرآن) کی فضیلت سارے کلام پر وہی ہے جو اللہ کی تمام مخلوق پر فضیلت ہے۔

ف: قرآن میں مشغول ہونیکا مطلب و معنی یہ ہے کہ اُسکو پڑھنا پڑھانا یاد کرنا سمجھنا اُسکے معنی پر غور و فکر کرنا اور اُسکے مطابق عمل کرنا

قرآن بھول جانے کا گناہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو انسان بھی قرآن پڑھے پھر اسے بھول جائے وہ اللہ سے کوڑھی ہو کر ملیگا۔ (کوڑھ یا جذام ایک ایسی بیماری ہے جس میں انسان کے ناک ہاتھ انگلیاں اور جسم کے مختلف اعضا گل سڑ کر گر جاتے ہیں)

نبی صلی اللہ وعلیہ وسلم نے فرمایا " میرے سامنے میری اُمت کے اجر و ثواب پیش کیے گئے یہانتک کہ وہ تنکا بھی جو مسجد سے نکال کر پھینکتا ہے اور میرے سامنے میری امت کے گناہ پیش کیے گئے تو سب سے بڑا یہ گناہ دیکھا کہ قرآن کی کوئی سورت یا آیت کسی کو دی گئی (یعنی اسکو یاد کیا) پھر وہ اُسے بھول گیا " قرآن بھول جانے سے مُراد جس کو زبانی یاد ہو اور وہ آیات یاد نہ رہے۔ جو دیکھ کر پڑھ سکتا ہو وہ دیکھ کر پڑھنا بھول جائے اور اُس کے احکامات کو بھول جانا کہ جس چیز سے اللہ نے منع کیا ہے اور جس کا حکم دیا ہے یہ سب قرآن کے بھول جانے میں شامل ہے قرآن بھولنے والوں کے قرآن میں اُسکی سزا خود اللہ تعالیٰ نے بیان کی ہے۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کہے گا " تمہارے پاس میری آیتیں پہنچیں تو تم انہیں بھول گئے ایسے ہی آج تم کو بھلایا جا رہا ہے " (سورۃ طٰہٰ ایت نمبر ۱۲۶)

قرآن یاد رکھنے کا طریقہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم قرآن سے تعلق رکھو اس کو مستقل پڑھتے رہو اُس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے یقیناً قرآن پیروں میں بندھن لگے ہوئے اونٹوں سے نکل بھاگنے میں کہیں زیادہ تیز ہے۔ (یعنی جن کو زبانی یاد ہو وہ بار بار پڑھیں تو یاد رہیگا اور دیکھ کر پڑھ سکتے ہوں تو وہ بھی بار بار دیکھ کر پڑھیں گے تو پڑھ سکیں گے ورنہ تجربہ یہ ہے کہ جو لوگ قرآن نہیں پڑھتے وہ دیکھ کر بھی پڑھ نہیں سکتے۔

Marfat.com

حدیث میں ہے کہ تین دن سے کم وقت میں قرآن ختم کرنے کو پسند نہیں کیا گیا ہے اور چالیس دن سے زیادہ تاخیر قرآن ختم کرنے میں نہ ہو یعنی چالیس روز میں تو ایک قرآن ختم ہونا چاہیئے ۔

قرآن نہ بھولے گا دارمی نے حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے جو سونے کے وقت سورۃ بقرہ کی دس آیتیں پڑھیگا تو قرآن نہ بھولیگا چار شروع کی (الم سے المفلحون تک)، آیت الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیات اور تین آخری آیات (للہ ما فی السموات سے آخری سورۃ بقرہ تک) یعنی سورۃ بقرہ کا آخری رکوع ۔

سورۃ فاتحہ کی فضیلت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورۃ فاتحہ تہائی قرآن کے برابر ہے ۔

ایک حدیث میں ہے کہ سورۃ فاتحہ ہر بیماری سے شفا ہے ہر وہ کام جو اللہ کی حمد کے بغیر شروع ہو وہ بے برکت ہے (حدیث) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کوئی سورت نہ قرآن میں نہ زبور میں نہ انجیل میں اور نہ فرقان میں ام القرآن یعنی سورۃ فاتحہ کی مانند نازل ہوئی ۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس سے کیجیئے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام کے شروع میں رکھا اور نماز فرض واجب سنت اور نفل کی ہر رکعت میں اسکا پڑھنا واجب ہے یعنی ضروری ہے اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عرش کے خزانے سے عطا کی گئی ۔ ایک حدیث میں ہے جو سوتے وقت سورہ فاتحہ اور قل ھو اللہ احد بستر میں پڑھے تو پھر موت کے علاوہ ہر چیز سے امان مل گئی ۔

سورۃ بقرہ کی دس آیات کی فضیلت حدیث میں ہے کہ جو دس آیات سورۃ بقرہ کی رات میں پڑھیگا شیطان اس رات صبح تک اس گھر میں داخل نہ ہوگا ۔ سورۃ بقرہ کی پہلی چار آیات ۔ آیت الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیات اور سورۃ بقرہ کی آخری تین آیات للہ ما فی السموات سے آخر تک ۔ دوسری حدیث میں ہے کہ اس دن شیطان یا کوئی چیز اسکو یا اسکے گھر والوں کو تکلیف نہ دے گی ۔ (یا کوئی ایسا واقعہ پیش نہ آئیگا جو اُسکو ناپسند ہو) اور اگر یہ پاگل پر پڑھی جائے تو افاقہ ہوگا ۔

فضیلت آیت الکرسی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھتا ہے اُسے جنت میں داخل ہونے سے صرف موت روکے رکھتی ہے ۔ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُسکے گھر اور اس کے پڑوسی کے گھر اور اُسکے آس پاس کے گھروں کو امان دیتا ہے ۔ ایک حدیث میں ہے کہ قرآن کی آیتوں کی سردار آیت الکرسی ہے ۔ بخاری شریف کی ایک بڑی حدیث میں ہے کہ جو سوتے وقت آیت الکرسی پڑھیگا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے صبح تک ایک محافظ رہیگا اور صبح تک شیطان قریب نہیں آئیگا ۔ اس طویل حدیث کے راوی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں ۔ ترغیب وترہیب میں ترمذی کے حوالے سے حدیث ہے جسکا مفہوم یہ ہے کہ جس گھر میں آیت الکرسی پڑھی جائیگی ۔ شیطان وجن اُسکے قریب نہیں آئنگے یہ حدیث ابو انصاری سے روایت ہے ۔

سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات کی فضیلت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں مجھے عرش کے نیچے والے خزانے سے دی گئیں اور مجھ سے پہلے کسی اور کو یہ نہیں ملیں ۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو سورۃ

Marfat.com

بقرہ کی آخری دو آیتیں کسی رات میں پڑھیگا یہ اُسے کافی ہونگی (فضائل القرآن بحوالہ بخاری ، مسلم ۔ ابو داؤد)
ایک حدیث میں ہے کہ جس گھر میں تین دن تک یہ آیتیں پڑھی جائیں شیطان اُس کے قریب نہیں جاتا ۔ ایک حدیث میں ہے تم انہیں سیکھو اور اپنے بیٹوں اور عورتوں کو تعلیم دو ۔ بزرگوں نے کہا ہے کہ جو چیز خاص طور پر دی جائے اُسکی حفاظت اور اہتمام بھی خاص ہوتا ہے ۔ ہم احادیث میں پڑھ چکے ہیں کہ سورۃ فاتحہ ۔ آیت الکرسی ۔ سورۃ بقرہ اور سورۃ کوثر عرش کے خزانے سے خاص طور پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دی گئیں ۔ ہمیں کوشش اور محنت سے بار بار سمجھ کر اُس کو پڑھنا چاہئے ۔

آل عمران کا آخری رکوع حضرت عثمان غنی رضی اللہ نے کہا جو ہر رات آل عمران کی آخری (آیات) پڑھیگا اس کو رات بھر عبادت کرنے کا ثواب ملیگا ۔ ایک حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تہجد کے وقت اٹھتے تو آل عمران کی آیات تلاوت فرماتے پھر وضو کر کے نماز پڑھتے ۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں جو اس آیت کو پڑھے اور اُس پر غور نہ کرے اُس کے لئے تباہی ہے (یعنی ان فی خلق السموات فی الارض)

سورۃ کہف ایک حدیث میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کو وہ سورۃ نہ بتادوں جس کی عظمت و بڑائی نے زمین اور آسمان کے درمیان کو بھر دیا ہے اور اُس کے لکھنے والے کے لئے بھی ایسا اجر ہے اور جو جمعہ کے دن اس کو پڑھیگا اُس کے لئے دوسرے جمعہ تک مغفرت کر دیجائیگی بلکہ اس کے بعد کے تین دن اور زیادہ ۔ اور جو سوتے وقت اسکی ابتدائی پانچ آیات پڑھیگا اللہ تعالیٰ اُسکو جسوقت وہ چاہیگا اٹھادیگا ۔ وہ سورۃ اصحاب کہف ہے ۔
حضرت ابی درداء سے روایت ہے کہ جو سورۃ کہف کی پہلی دس آیات یاد کریگا وہ فتنہ دجال سے بچالیا جائیگا ۔
حضرت ابی درداء سے ایک اور روایت ہے کہ جو سورۃ کہف کی آخری دس آیات پڑھیگا وہ فتنۂ دجال سے بچالیا جائیگا ۔

سورۃ الم السجدہ کی فضیلت حضرت جابر بن عبداللہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب تک (الم تنزیل السجدہ و تبارک الذی بیدہ الملک) نہ پڑھ لیتے سوتے نہیں تھے اور کئی احادیث میں ہے کہ سونے سے پہلے آپ سورۃ سجدہ اور سورۃ ملک پڑھتے تھے ۔

سورۃ یٰسٓ ایک حدیث میں ہے کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے قرآن کا دل سورۃ یٰسٓ ہے ۔ جس نے سورۃ یٰسٓ پڑھا اللہ تعالیٰ اُس کے پڑھنے کا ثواب اُس کے لئے دس قرآن کے برابر لکھے گا ۔ ایک حدیث میں ہے جو اللہ کیلئے سورۃ یٰسٓ پڑھے گا اُس کے تمام گناہ بخش دیئے جائینگے اس کو تم اپنے مُردوں کے پاس پڑھا کرو (نزع کے وقت)
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو ہر رات سورۃ یٰسٓ پڑھیگا اُسکی مغفرت ہو جائیگی ۔

سورۃ دخان کی فضیلت حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ جو شخص ہر رات کو سورۃ دخان پڑھے صبح تک ستر ہزار فرشتے اُس کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں (کنز العمال) ۔ ایک حدیث میں ہے کہ جو جمعہ کی رات سورۃ دخان پڑھیگا وہ بخش دیا جائیگا ۔ جو سورۃ دخان جمعہ کی رات کو یا جمعہ کے دن پڑھیگا اللہ

Marfat.com

اُس کیلئے جنت میں ایک گھر بنائیگا۔

سورۃ واقعہ کی فضیلت حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے جو ہر رات سورۃ واقعہ پڑھیگا اُسکو کبھی فاقہ نہیں پہنچیگا۔ حضرت انس سے روایت ہے کہ اپنی عورتوں کو سورہ واقعہ سکھاؤ یہ سورت الغنی ہے یعنی غنی کرنے والی سورت ہے۔

سورۃ الحشر کی آخری آیات کی فضیلت حضرت ابوامامہ سے روایت ہے کہ جس نے سورۃ حشر کی آخری آیات دن یا رات کو پڑھی اور اُسی دن یا رات کو وہ مرگیا اُس پر جنت واجب ہوگئی۔ الترغیب والترہیب میں ایک حدیث ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو صبح کو تین بار اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم پڑھے پھر سورہ حشر کی آخری تین آیات پڑھے اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتے ہیں جو اُس کیلئے شام تک دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر اس دن مرجائے تو شہید مریگا اور جس نے ان آیات کو شام کو پڑھا اُس کے لئے بھی ایسا ہی اجر ہے۔

سورۃ الملک کی فضیلت ایک حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری خواہش ہے کہ تبارک الذی بیدہ الملک ہر مسلمان کے دل میں ہو (یعنی یاد ہو)۔ ایک حدیث میں ہے یہ بچانے والی اور نجات دینے والی ہے۔ حصن حصین میں ایک حدیث میں ہے کہ سورہ ملک کی تیس آیتیں آدمی کی اسقدر سفارش کرتی ہیں جس سے وہ بخش دیا جاتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے بے شک قرآن مجید میں ایک سورت ہے اُس میں صرف تیس آیتیں ہیں وہ آدمی کی شفاعت کرتی ہیں اور اُسکو آگ سے نکال کر جنت میں داخل کرتی ہیں۔

سورۃ اذا زلزلت کی فضیلت ایک حدیث میں ہے جس نے اذا زلزلت پڑھا گویا نصف (قرآن) پڑھا ایک حدیث میں ہے کہ ایک صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کوئی جامع سورت پڑھا دیجئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں "اذا زلزلت" پڑھا دی۔ جو سورت نصف قرآن کے برابر ہو اُسکو زیادہ سے زیادہ سمجھ کر پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہئے

سورۃ قل یایھا الکافرون کی فضیلت حضرت ابن عباس سے روایت ہے یہ سورت چوتھائی قرآن کے برابر ہے اور بھی بہت سی احادیث میں اسکو چوتھائی قرآن کے برابر کہا گیا ہے۔ ایک حدیث میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق چاشت کی نماز اور قل یایھا الکافرون نہیں پڑھتا۔

سورۃ نصر کی فضیلت حضرت انس سے ایک حدیث روایت ہے اذا جاء نصر اللہ والفتح چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ قرآن مجید کی یہ سب سے آخری سورت ہے اس کے بعد کوئی سورت نازل نہیں ہوئی۔

سورۃ اخلاص کی فضیلت حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ یہ تہائی قرآن کے برابر ہے قل ھو اللہ احد کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تہائی قرآن کے برابر قرار دیا اس سلسلہ میں کثرت سے احادیث موجود ہیں۔ اکثر لوگ جانتے ہیں۔ حضرت علی سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ایک بار قل ھو اللہ احد پڑھا اُس نے گویا تہائی قرآن پڑھا جس نے تین بار پڑھا اُسنے گویا پورا قرآن پڑھا۔

سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کی فضیلت ایک حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے سورۃ اخلاص سورۃ فلق

Marfat.com

اور سورۃ ناس کا صبح شام تین تین بار پڑھنا ہر چیز سے کفایت کرتا ہے (یعنی ہر شر ہر بری نظر جادو وغیرہ سے) ۔ ایک حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جن اور نظر بد سے پناہ مانگا کرتے تھے یہاں تک کہ یہ دونوں معوذتین (سورۃ فلق اور سورۃ ناس) نازل ہوئیں تو آپ نے ان دونوں کو اختیار کر لیا اور اسکے علاوہ سب دعاؤں کو چھوڑ دیا (جو نظر بد اور جن وغیرہ کے دفع کیلئے پڑھتے تھے) (نسائی ترمذی ۔ ابن ماجہ) ایک حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان جیسی سورتوں کے ساتھ نہ کسی سائل نے سوال کیا اور نہ کسی پناہ مانگنے والے نے پناہ مانگی (نسائی) ۔

ذکر و اذکار کی فضیلت

قرآن مجید میں ہے " فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ " ترجمہ، تو تم مجھے یاد کرو میں تم کو یاد کرونگا ۔ ہمیں سوچنا چاہئے کہ جس کو مالک کائنات یاد کرے کیا اس کے کام رک سکتے ہیں یا وہ پریشان فکرمند اور ناکام رہ سکتا ہے زبان سے اللہ اللہ کرنا کلمہ درود وسلام بھی ذکر ہے ۔ اللہ کے احکامات پر عمل کرنا بھی ذکر الٰہی ہے اور جو دعائیں احادیث میں سوتے جاگتے اٹھتے ۔ بیٹھنے وغیرہ کی ہیں ان کو ان مواقع پر پڑھنا بھی ذکر الٰہی میں شامل ہے ۔

درود وسلام کی فضیلت قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے بیشک اللہ اور اسکے فرشتے نبی پر صلوٰۃ و درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو ۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں ہر دعا رکی رہتی ہے جب تک کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھا جائے ۔ اور حضرت عمر سے روایت ہے کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان رکی رہتی ہے اس میں سے کوئی چیز بھی (اللہ کے پاس) نہیں (جاتی) جب تک تم اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجو ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے قیامت کے دن مجھ سے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے بکثرت درود بھیجا ہوگا ۔ ایک حدیث میں ہے جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمت نازل فرماتے ہیں ۔ ایک اور حدیث میں ہے جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف ہو جاتے ہیں ۔ اور اس کے دس درجے بلند ہو جاتے ہیں ۔ ایک روایت میں ہے جو ایک بار سلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ دس بار سلام بھیجتے ہیں ۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے وہ شخص ذلیل و خوار ہو جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے

کلمہ طیبہ کی فضیلت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا افضل ذکر لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ہے اور تمام دعاؤں میں افضل الحمد للہ ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ہر عمل کیلئے اللہ کے یہاں پہنچنے کے لئے درمیان میں حجاب ہوتا ہے مگر لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ اور باپ کی دعا بیٹے کیلئے ان دونوں کے درمیان کوئی حجاب نہیں ۔ ایک حدیث میں ہے لا الہ الا اللہ کا اقرار کرنا جنت کی کنجیاں ہیں ۔ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ یہ کلمے اللہ کو سب سے زیادہ پیارے ہیں ۔ یہ کلمے قرآن مجید کے بعد سب سے بہتر کلام ہیں ۔ اور یہ قرآن ہی کے کلمات ہیں ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں یہ کلمات مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ پسند ہیں جس پر سورج نکلتا ہے یعنی دنیا کی ہر چیز سے زیادہ پسند ہیں ہر بار سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے ہر بار الحمد للہ کہنا صدقہ ہے ہر مرتبہ

Marfat.com

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہنا صدقہ ہے اور ہر بار اَللہُ اکبر کہنا صدقہ ہے ۔ ایک حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ سے فرمایا کیا میں تم کو خادم سے بہتر چیز نہ بتادوں تینتیس ۳۳ بار سُبحَانَ اللہ تینتیس ۳۳ بار اَلحَمدُ لِلہ اور چونتیس ۳۴ بار اللہ اکبر پڑھ لیا کرو ۔ ایک حدیث میں ہے جو شخص ہر فرض نماز کے بعد تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ تینتیس ۳۳ بار الحمد للہ اور تینتیس ۳۳ بار اللہ اکبر کہے پھر سو مرتبہ پورا ہونے کیلئے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحدَہٗ لَا شَرِیکَ لَہٗ لَہُ المُلکُ وَلَہُ الحَمدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ پڑھے تو اُسکی خطائیں اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں بخش دی جائینگی (حصن حصین بحوالہ مسلم ابوداود نسائی)

لَاحَولَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ کی فضیلت

حدیث شریف میں آیا ہے کہ "یہ کلمہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھا کرو اس لئے کہ یہ کلمہ جنت کے خزانوں میں سے خزانہ ہے" دوسری حدیث میں ہے "جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے" ایک حدیث میں ہے کہ یہ کلمہ ننانوے بیماریوں کی دوا ہے جن میں سب سے ہلکی بیماری رنج وغم اور فکر و پریشانی ہے (جسکو یہ کلمہ دور کرتا ہے) (حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ) میں (ایک دن) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں موجود تھا (اتفاقا) میری زبان سے لاحول ولاقوۃ الا باللہ نکلا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جانتے ہو اسکے معنی ۔ ~~اسکے معنی~~ کیا ہیں میں نے عرض کیا اللہ اور اُسکا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا ۔ (اسکے معنی یہ ہیں کہ) اللہ تعالیٰ کی حفاظت کے بغیر کسی شخص کو اللہ کی نافرمانی (گناہ) سے بچنے کی قدرت نہیں اور اللہ کی مدد (اور توفیق) کے بغیر کسی شخص کو اللہ کی اطاعت کی طاقت نہیں ۔

استغفار کی فضیلت

قرآن مجید میں کثرت کے ساتھ توبہ کا حکم دیا گیا ہے اور اسکی فضیلت بیان کی گئی ہے سورۃ نور میں ہے (ترجمہ) اور اے ایمان لانے والو تم سب اللہ کے حضور توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ ۔ حدیث میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں دن میں ستر مرتبہ (دوسری روایت میں ہے ستر مرتبہ سے بھی زیادہ اللہ سے توبہ و استغفار کرتا ہوں تیسری روایت میں سو مرتبہ ہے ۔ ہم سب کو سوچنا چاہئے جب نبیوں کے سردار حبیب خدا اتنی مرتبہ توبہ استغفار کرتے تھے ہم کو کتنی بار ہر روز اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگنی چاہیئے ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے "تمام انسان خطا کار ہیں اور بہترین خطا کار وہ ہے جو بہت زیادہ توبہ کرنے والے ہیں (مشکوۃ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص استغفار میں لگا رہے اللہ تعالیٰ اُسکے لئے ہر دشواری سے نکلنے کا راستہ بنا دیگا اور ہر فکر کو ہٹا کر کشادگی (فراخی) فرمادیگا اور اسکو ایسی جگہ سے رزق دیگا جہاں سے اُسکو دھیان (خیال) بھی نہ ہوگا (احمد و ابوداؤد) ۔ ایک حدیث میں ہے جس نے رات کو اپنے بستر پر (سونے سے پہلے) تین بار استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ پڑھا اللہ تعالیٰ اُسکے گناہ معاف کردیگا اگرچہ سمندر کے جھاگوں کے برابر ہو درختوں کے پتّوں کے برابر ہوں اگرچہ عالج کے ریت کے برابر ہوں اگرچہ دنیا کے تمام دنوں کے برابر ہوں (حصن حصین) دوسری روایت میں ہے کہ اسکی مغفرت کردیجائیگی اگرچہ میدان جنگ سے بھاگا ہو (حصن حصین بحوالہ ابوداؤد و ترمذی) **سید الاستغفار** کے بارے میں حدیث ہے جس نے صدق دل سے دن میں یہ الفاظ کہے اور پھر اسی روز شام ہونے سے پہلے مرگیا تو اہل جنت میں سے ہوگا اور جس نے صدق دل سے یہ الفاظ رات کو کہے اور صبح ہونے سے پہلے مرگیا تو اہل جنت میں سے ہوگا (حصن حصین بحوالہ بخاری و نسائی) ۔

Marfat.com

تسبیح وتحمید کی فضیلت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو صبح اور شام کو سبحان اللہ وبحمدہٖ سو مرتبہ کہے گا قیامت کے دن کوئی بھی اس سے زیادہ ثواب لیکر نہیں آئیگا۔ سوائے اُس کے جس نے ایسا کہا ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو کلمے جو زبان پر نہایت ہی ہلکے اور ترازو میں بہت وزنی رحمان (یعنی اللہ تعالیٰ) کو محبوب اور پیارے ہیں وہ ہیں سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔ (حصن حصین بحوالہ بخاری مسلم ترمذی)

فضیلت رضینا باللہ ربا... حدیث میں ہے جو شخص یہ کلمات کہے اسکا یہ حق ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس سے راضی ہو جائے۔ دوسری حدیث میں نبیا اور رسولا کے الفاظ آئے ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح وشام یہ دعا پڑھا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ جو شخص یہ دعا پڑھے گا خدا قیامت کے دن ضرور اُسکو راضی کریگا (حصن حصین)

فضیلت صلاۃ تنجینا مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ نے فضائل درود میں لکھا ہے کہ ایک بزرگ صالح محمد موسیٰ ایک بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے جب وہ جہاز ڈوبنے لگا تو اُسوقت انکو غنودگی سی ہوئی اس حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھکو یہ درود تعلیم فرماکر ارشاد فرمایا کہ جہاز والے اسکو ہزار بار پڑھیں بزرگ کہتے ہیں کہ ابھی تین سو مرتبہ پڑھا تھا کہ جہاز نے نجات پائی۔ (برسوں سے لوگ مشکلات کے وقت اس درود شریف کو پڑھکر اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اُنکی مشکلات دور فرمادیتا ہے)۔

شب قدر کی خاص دعا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یا رسول اللہ اگر مجھے شب قدر کا پتہ چل جائے تو کیا دعا مانگوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کہا کرو "اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ" (حصن حصین بحوالہ ترمذی نسائی، ابن ماجہ، حاکم) اس دعا کو کثرت سے رمضان کی راتوں میں اور خصوصاً آخری دس دنوں کی طاق راتوں میں پڑھیں۔ یعنی اکیسویں۔ تیئسویں، پچیسویں، ستائیسویں اور اُنتیسویں رات کو۔

جامع دعا نمبر ۲ پر جو دعا ہے بہت ہی جامع دعا ہے خوب سمجھ کر پڑھیں اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تقریباً ساری دعا آگئیں ہیں۔

سبحان اللہ وبحمدہ ...... کی فضیلت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ام المؤمنین حضرت جویریہ کے پاس سے صبح سویرے ہی فجر کی نماز پڑھکر باہر تشریف لے گئے۔ وہ اُس وقت اپنے مصلے پر (بیٹھی) تسبیح وتہلیل میں مصروف تھیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھ کر واپس آئے تو وہ (یعنی حضرت جویریہ) وہیں بیٹھی ہوئی تسبیح وتہلیل میں (مصروف) تھیں تو حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) نے دریافت فرمایا۔ کیا تم اسی طرح بیٹھی ہوئی تسبیح پڑھ رہی ہو جسطرح میں تمہیں چھوڑ کر گیا تھا۔ انہوں نے عرض کیا۔ جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے (پاس سے جانے کے) بعد میں نے صرف چار کلمات تین مرتبہ کہے ہیں جو اگر اس (تمام تسبیح وتہلیل) کے ساتھ وزن کئے جائیں جو تم نے دن نکلنے سے اسوقت تک پڑھا ہے تو وہ اس سب سے وزن میں بڑھ جائینگے۔ وہ کلمات ہیں۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضٰی نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ۔ (حصن حصین بحوالہ مسلم ابو داؤد اور ترمذی نسائی ابن ماجہ اور ابو عوانہ)

Marfat.com

یا ربی لک الحمد ... کی فضیلت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو بتایا اللہ کے بندوں میں سے ایک بندے نے یہ الفاظ کہے ۔ یا ربی لک الحمد کما ینبغی لجلال وجہک و عظیم سلطانک تو دونوں فرشتے اس بات سے عاجز آگئے کہ اسکی نیکیاں کیسے لکھیں (یہ تو بہت زیادہ ہیں) تو دونوں آسمان پر اللہ کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کی کہ اے ہمارے رب تیرے بندے نے ایک ایسا جملہ کہا ہے کہ ہم نہیں جانتے کہ اسکو کیسے لکھیں اللہ تعالیٰ نے پوچھا میرے بندے نے کیا کہا ہے (حالانکہ وہ خود جانتا ہے جو بندے نے کہا ہے) دونوں فرشتے نے کہا یہ الفاظ کہے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم دونوں اسکو اسی طرح لکھو جو میرے بندے نے کہا ہے جب وہ میرے پاس آئیگا تو میں ہی اسکا اسکی جزا دونگا (امام احمد و ابن ماجہ) اس کو

صلوٰۃ التسبیح کی فضیلت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے کہا اے چچا! کیا میں آپکو ایسی دس چیزیں نہ بتادوں؟ کہ آپ انہیں کرلینگے تو اللہ تعالیٰ آپ کے اگلے پچھلے ۔ نئے پرانے ۔ بھول کر، قصداً کیے ہوئے اور چھوٹے اور بڑے اور ظاہر و پوشیدہ (یعنی سب گناہ) بخش دیگا پھر اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صلاۃ تسبیح تعلیم فرمائی ۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ہر روز ایک مرتبہ پڑھ سکیں تو ہر روز ایک مرتبہ پڑھ لیں ہر روز نہ پڑھ سکیں تو ہر جمعہ میں ایک مرتبہ پڑھ لیں (یعنی ہفتہ میں ایک بار) اور اگر ہر جمعہ نہ پڑھ سکیں تو ہر مہینہ میں ایک مرتبہ پڑھ لیں اور اگر یہ بھی نہ کر سکیں تو ہر سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیں اور اگر یہ بھی نہ کر سکیں تو تمام عمر میں ایک دفعہ پڑھ لیں ۔ (حصن حصین بحوالہ ابوداود، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم)

بسم اللہ الذی لا یضر رسول مقبول علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جو کوئی صبح و شام تین تین بار اسکو پڑھیگا اُسے کوئی ضرر نہ پہنچیگا (نظر بد اور سحر وغیرہ کے اثرات دور کرنے کیلئے مجرب ہے)

اعوذ بکلمات اللہ التامات رسول کریم علیہ التحیہ والتسلیم نے فرمایا کہ جو کوئی کسی گھر میں جائے اور اس کو اُس میں پڑھے تو کوئی چیز اس کو اس گھر میں ضرر نہ پہنچا سکے گی (یعنی شیاطین کے شر اور سحر وغیرہ کے اثرات سے محفوظ رہیگا) اور ہر زہریلی چیز (جیسے سانپ، بچھو، چیونٹی وغیرہ) کے کاٹنے اور ڈسنے کے شر سے بھی محفوظ رہیگا ۔

اللھم اجرنی من النار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی فجر کی نماز کے بعد بات کرنے سے پہلے سات بار پڑھے اور اُسی دن مرجائے تو جہنم کی آگ سے نجات پائیگا اور اگر مغرب کی نماز کے بعد بات کرنے سے پہلے سات بار پڑھے اور اُسی رات مرجائے تو عذاب دوزخ سے نجات پائیگا ۔

اللھم الھمنی رشدی حصین نامی ایک شخص سے قبل قبول اسلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے حصین اگر تونے اسلام قبول کیا تو میں تجھے ایسے دو کلمات بتاؤنگا جو تجھے بے حد نفع پہنچائیں گے ۔ جب اُسنے اسلام قبول کیا تو عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ دو کلمات مجھے بتادیجئے جن کے بتانے کا آپ نے مجھ سے وعدہ فرمایا تھا، رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دو کلمے پڑھ لیا کرو ان سے تمہیں بے شمار دینی و دنیوی فوائد حاصل ہونگے ۔

Marfat.com

عشرہ ذی الحجہ کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کوئی نیک کام کسی اور دن اللہ کو اتنا پسند نہیں ہے، جتنا ان دنوں میں (یعنی عشرہ ذی الحجہ میں) لوگوں نے عرض کیا۔ اللہ کے راستے میں جہاد سے بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد سے بھی مگر یہ کہ کوئی آدمی اپنے مال اور جان کے ساتھ جہاد کے لیئے نکلا اور کچھ بھی واپس نہ آیا۔ (یعنی جان و مال سب اللہ کے راستے میں قربان کر دیا۔ (بخاری حدیث نمبر ۹۲۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روائیت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کو اپنی بندگی کے لیے عشرہ ذی الحجہ سے زیادہ محبوب کوئی اور دن نہیں ہے۔ اس کے ایک دن کا روزہ سال بھر کے روزے کے برابر ہے اور اس کی رات میں قیام لیلۃ القدر میں قیام کے برابر ہے (ترمذی کتاب الصوم صفحہ نمبر ۷۵

عشرہ ذی الحجہ سے مراد حج کے مہینے کے پہلے دس دن ہیں اور دسویں تاریخ عید کے دن روزہ رکھنے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے

Marfat.com

فضیلت والی راتیں

امام غزالی نے احیاء العلوم میں سال کی اُن پندرہ ۱۵ راتوں کی تفصیل بیان کی ہے جن راتوں کو جاگ کر اللہ کی عبادت کیجاتے۔

محرم کی پہلی رات۔ محرم کی دسویں رات، رجب کی پہلی رات، رجب کی پندرھویں رات، رجب کی ستائیسویں رات، شعبان کی پندرھویں رات جس کو شبِ براُت کہتے ہیں، رمضان کی سترھویں رات (اس کی صبح کو غزوۂ بدر ہوا) رمضان المبارک کے آخری دس دنوں کی طاق راتیں (اکیسویں، تیئسویں، پچیسویں، ستائیسویں اور انتیسویں رات) عید الفطر کی رات، عرفہ کی رات یعنی وہ رات جس کی صبح کو حاجی عرفات جاتے اور حج کرتے ہیں، اور عید الاضحٰے کی رات۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے دونوں عید (یعنی عیدالفطر اور عیدالاضحٰے) کی راتوں کو زندہ کیا (یعنی عبادت کی) اس کا دل اس دن نہیں مرے گا جس دن دل مرجائیں گے۔

Marfat.com